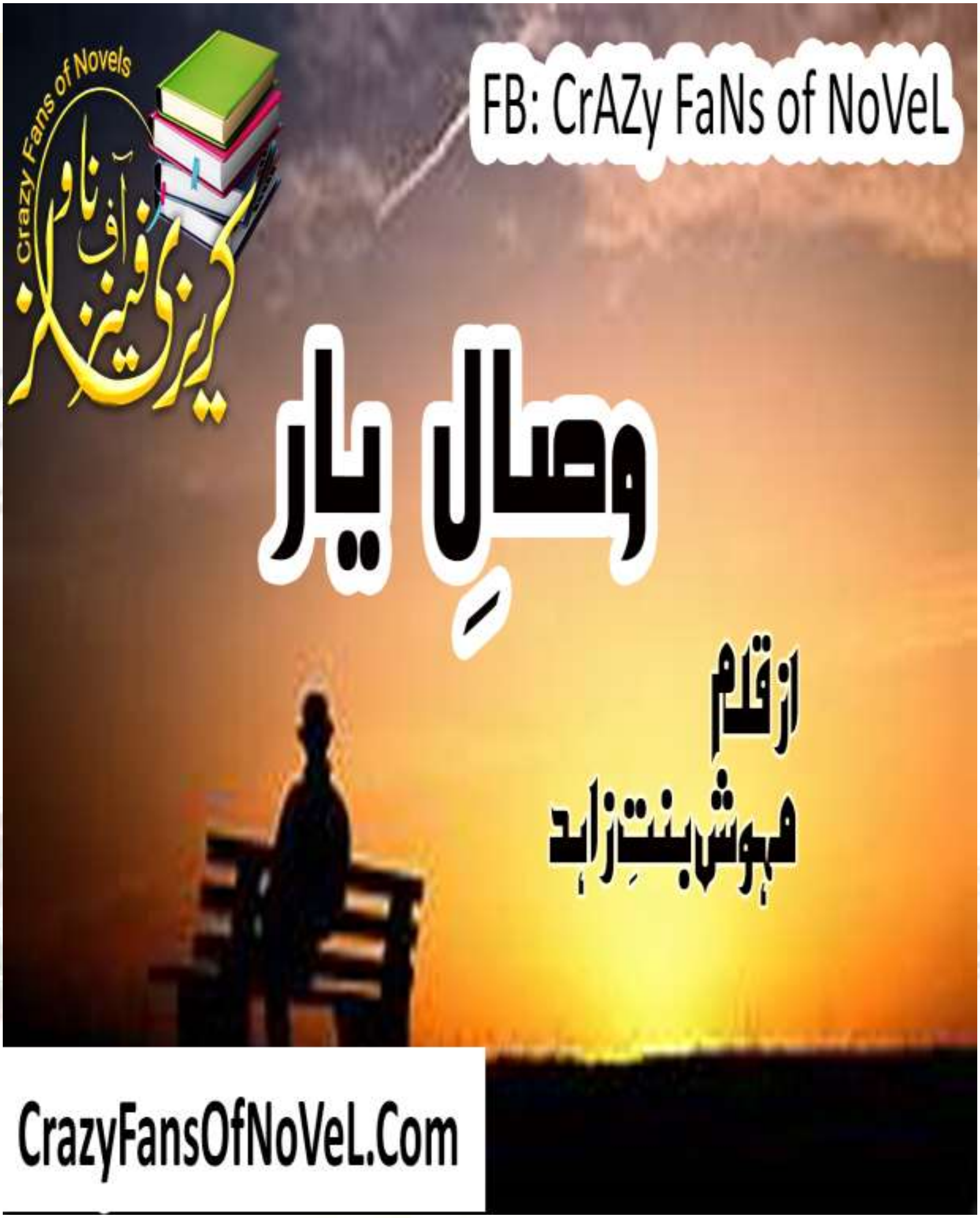

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وصال یار

از قلم

مہوش بنت زاہد

بینش تم کیوں ریڈیو پہ کال کرتی ھو کل بھی تم نے آن ائیر بہت بکواس تھی تھی

مزہ آتا ہے یار۔۔۔۔ان پریزنٹرز کو تنگ کر کے

اور عائشہ جانی تم کیا جانوان کو کیسا سبق سیکھانے کا دل کرتا ہے میرا میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہیں لڑکیوں سے

آئندہ لڑکیوں سے بات کرنا بھول جائیں گے

اوہ سٹاپ اٹ بینش مت وقت ضائع کرو پیپرز سر پہ ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ان دنوں کی بات تھی جب بینش بی اے کر رہی تھی اور ریڈیو سنا کرتی تھی بینش کو ریڈیو کی عادت بھی

عائشہ نے ڈالی تھی۔۔۔عائشہ کا تخیل بہت زبردست تھا وہ اسے فری ٹائم میں ناولز کی کہانیاں سنایا کرتی تھی

بینش کا تخیل اور شوق کہانیوں میں بڑھنے لگا اس نے کرداروں کو گھڑنا شروع کر دیا

بینش کا دل پڑھائی سے اچاٹ ہو کر کہانیوں میں لگنے لگا تھا

اور وہ لائبریری سے ناول ایشو کروا کر پڑھنے لگی تھی

رومانوی، معلوماتی ہر طرح کے ناولز

بجائے پیپرز کی تیاری کرنے کے بینش نے ناولز پہ فوکس کرنے لگی تھی جس کے باعث اس کا بی گریڈ آیا بی

اے میں

بینش کو سمجھ آگئی تھی کہ عائشہ کی وجہ سے اسکی پڑھائی متاثر ھوئی ھے بینش نے عائشہ سے دوستی چھوڑ دی

اور ماسٹرز میں داخلہ لے لیا

بینش کو پڑھائی کا شوق تھا کیونکہ وہ ایک متوسط طبقے سے تعلق رکھتی تھی اور تعلیم کے بغیر وہ ناکام تھی بالکل

اس لئے گھر میں ٹیوشن پڑھانے کے ساتھ ساتھ اس نے ماسٹرز میں داخلہ لے لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینش نے ایک سال ریڈیو بالکل نہیں سنا لیکن ناولز پڑھتی تھی بلکہ لکھنے لگی تھی اس کی امی اسے بہت منع کرتی تھیں کہ چھوڑ دو ناولوں کو لیکن اس پہ اثر نہیں ھوتا تھا

پھر اس پہ سیمسٹرز کا بوجھ بڑھنے لگا فیس وہ خود جمع کر کے دیتی تھی اس لئے اسے احساس تھا کہ اس کے لئے یہ وقت کتنا اہم ہے اس لئے اس نے اپنی پڑھائی پہ فوکس کیا لیکن ریڈیو پر کال ضرور کرتی تھی

ریڈیو کے آر جے کو تنگ کرنا نام بدل کر کال کرنا، بار بار کال کرنا پتا نہیں بینش کو کیا تسکین ملتی تھی

پھر اس آر جے نے ایک دن آف ائیر بینش سے اس کا سیل نمبر لے کر اس سے دوستی کرنی چاہی نمبر تو بینش نے دے دیا لیکن دوستی نہیں کی کیونکہ تو ریڈیو کے لوگوں کو سبق سیکھانا چاہتی تھی اس کے نزدیک دوستی، قربانی خلوص کوئی اہمیت نہیں رکھتے تھے کیونکہ زندگی کے تلخ حالات نے اسے بہت سخت بنا دیا تھا

____

بینش کی بات چیت اس آر جے سے ختم ھو گی کیونکہ بینش اس آدمی کی خواہش کے مطابق باتیں نہیں کر سکی

پھر اس آر جے نے ریڈیو بھی چھوڑ دیا تھا

____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینش نے بہت شاندار نمبرز سے اپنا ماسٹرز کلئیر کیا لیکن بینش کے پاس سامنے کوئ واضح منزل نہیں تھی

جس پہ چل کر وہ کچھ کرتی اس لئے گھر میں ہی ٹیوشن پڑھاتی رہی اور اسکے گھر والے اسکا رشتہ دیکھنے لگے

کئ رشتے دیکھے لیکن کوئ بات نہیں سیٹ ھوئ تب بینش نے دوسرے مضمون میں ماسٹرز کرنے کا فیصلہ کیا

اور داخلہ لے لیا

ادھر گھر والے دھڑا دھڑ رشتے دیکھتے اور بینش اپنی پڑھائ میں مشغول رہتی ریڈیو اور ناولز کہیں دور رہ گئے

اس کی زندگی سے

رشتے پہ رشتے والے ان کے گھر آتے لیکن کہیں کوئ بات کبھی سیٹ نہیں ھوتی چار سال کا عرصہ گزر چکا تھا

بینش کے دو ماسٹرز بخیریت مکمل ھو چکے تھے

پھر گھر والے بھی پریشان ھو چکے تھے کہ آخر رشتہ کیوں نہیں ھو پارہا بینش کبھی کسی میں انٹرسٹیڈ نہیں رہی

تھی اس لئے اس طرف سے تو بالکل کوئ پریشانی نہیں تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔

پھر بینش کو کچھ عرصے سے عجیب و غریب خواب آنے لگے اور اسی دوران اسکا ایک رشتہ آیا پہلی بار میں ہی

دونوں خاندانوں نے رشتہ پسند کر لیا لیکن بینش بہت بے چین تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکا بھی عجیب ہی تھا اور اسکا خاندان بھی بینش نے دعا کی کہ اسے سمجھ نہیں آرہے لوگ اسکی مدد کی جائے

لیکن دیر ھو چکی تھی بینش کی منگنی ھو گی اُس لڑکے کی منگنی کے بعد ان لوگوں نے بینش کے گھر والوں کے ناک میں دم کر دیا تھا کھانے پینے کے حوالے سے، جب آتے کھانے پینے پہ اصرار کرتے اور کافی لالچی لوگ تھے۔۔۔

بینش کو مسلسل عجیب خواب آئے جا رھے تھے پھر بینش نے رشتہ توڑنے کا ارادہ کر لیا اور ایک دن وہ لوگ اچانک آگئے ساری فیملی تب بینش نے منہ پہ رشتہ توڑ دیا

رشتے کے ختم ھونے سے کوئی فرق نہیں پڑا بینش نے ٹیوشن پہ فوکس کیا اور بہت محنت کرتی رہی

لیکن قسمت کو کچھ اور منظور تھا بینش نے کبھی انورائیڈ موبائل استعمال نہیں کیا تھا

اس نے نیا موبائل خریدا تا کہ کچھ سیکھنے کو ملے

موبائل لینے کے بعد بینش نے فیس بک آئی ڈی بنائی جب آئی ڈی بنانی آگی تو پھر بینش نے تین چار اور ناولز کی ہیرو ئنز کے نام سے آئی ڈیز بنا دی تا کہ فیس بک کی زندگی انجوائے کر سکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینش کو اسلامی پوسٹس اور دین سے بہت لگاو تھا نعت پڑھنا، لکھنا بہت پسند تھا اسی وجہ سے وہ فیس بک پر یہی کچھ دیکھا کرتی تھی ایک دن اس نے ایک ریڈیو کے آر جے کے پیج پہ ایک پوسٹ پہ کمنٹ کیا اور اسی کمنٹ کے ذریعے اس آر جے تک رسائی ھوئی

اس بات چیت سے ان میں دوستی ھو گئی لیکن اللہ کو جو منظور تھا وہی ہوا پندرہ دن کی بات چیت کے بعد بینش نے اس آر جے کو دوسری آئی ڈیز سے میسج کر کے بات چیت کی پھر اپنی اصل آئی ڈی سے بتادیا کہ میں نے آپکو چیک کیا ہے بس پھر کیا تھا وہ آر جے بینش سے متنفر ہو گیا بولا آپ نے جو کرنا تھا اصل آئی ڈی سے کر لیتی کیوں چیک کیا

اس آر جے نے بینش کے منہ پہ جیسے تھوک ہی دیا ھو اور بینش کو بہت دکھ تھا کہ اتنا اچھا انسان اپنے ہاتھوں کیسے کھودیا

بینش نے اسے منانے کی بھی کوشش نہیں کی تھی اور دوبارہ دوبارہ فیک آئی ڈی سے تنگ کیا

لیکن وہ آر جے بہت سمجھدار تھا جہاں اسے بینش کا لگتا کہ وہ ھے وہ فوری بلاک کر دیتا بینش کی زندگی سے خوشی نام کی چیز چھن گئی تھی

اسی دوران بینش کی ٹیوشن ختم ھو گئی اور اسکی امی بستر پہ پڑ گئیں بینش کے سر پہ سارے گھر کی ذمہ داری پڑ گئی بینش روئی بے تحاشا روئی کہ یہ کیا آزمائش ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی دوران ایک رشتہ آیا جاننے والوں کا انتہا کی لالچی ماں تھی، لڑکے کی، جو بینش کی تعلیم سے متاثر تھی بینش کو بار بار نوکری کرنے کرنے کا کہتی تھی

بینش کے گھر والوں نے پھر بھی منگنی کر دی لیکن جب ان لوگوں کا اصرار بڑھ گیا کہ نوکری ڈھونڈو تو بینش نے کہہ دیا کہ مجھے زندگی میں کبھی نوکری نہیں کی میں نے گھر میں تو ٹیوشن ضرور پڑھائ ھے لیکن نوکری کا کوئ ارادہ نہیں

ان کے جانے کے بعد بینش کا دل بہت خراب ھوا بینش نے رو رو کر اللہ سے دعا کی کہ اسے اس عورت کے شر سے بچا لیا جائے

دعا قبول ھوئ اور اگلے روز ہی اس عورت نے رشتہ ختم کر دیا

بینش نے شکرانے کے نفل ادا کئے اور اللہ سے رو رو کر اپنے گناہوں کی معافی مانگی وہ مہربان رب جو ستر ماوں سے زیادہ پیار کرتا ہے دعائیں قبول کرنے پہ قدرت رکھتا ہے

بینش کی کزن جو عمرہ کر کے آئ تھی اسے بھی عمرہ کرنے کی لگن پہ ڈال دیا

بینش نے عمرے کی نیت کر لی اور اللہ سے دعا کی کہ مجھے اپنے در پہ بلا لے لیکن بینش کے امتحان ابھی باقی تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینش نے اس آر جے سے کہا مجھے معاف کر دو میں عمرے پہ جا رہی ھوں تو وہ کہنے لگا پنا پاسپورٹ اور ویزا دکھانا تب مانوں گا

تبھی آ جانا

بینش اس آر جے کو سننے لگی تھی اور بہت کچھ سیکھنے لگی تھی وہ آر جے ایک اسلامی بندہ تھا اسکی سوچ اللہ سے دعا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود و سلام بھیجنے پہ تھی

بینش نے یہی دو چیزیں اپنی زندگی میں شامل کر لی اور تہجد میں دعائیں مانگنے لگی

روتی بہت روتی رشتہ بھی کہیں نہیں طے ھوا تھا

پھر بینش نے نیت کر لی جبھی شادی ھو جب تک عمرہ نہ ادا کر لیا جائے

اور وہی ہوا

دعائیں رنگ لے آئیں بینش کو بلا لیا گیا بینش نے اپنے ابو کے ساتھ عمرہ ادا کیا

اور اس آر جے نے بھی معاف کر دیا

لیکن بینش کو اس آر جے سے محبت ھو گئی تھی مگر وہ اللہ سے اس آر جے کو نہ مانگ سکی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس انسان کو زندگی میں کبھی شامل نہیں کیا جا سکتا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینش نے ایک دعا مانگ لی کہ یا اللہ اس بندے کا خیال ہی میرے دل سے نکال دے اور بار بار حاضری نصیب میں لکھ دے

ادھر سے خالی ہاتھ کوئی نہیں لوٹایا جاتا بینش کی ہر دعا قبول ھوئی اور پھر عمرے سے آ کر ایک نیک سیرت انسان کا ایسا شاندار رشتہ آیا کہ بینش کی زندگی ہی بدل گئی

بینش کی زندگی کا ایک ہی خواب تھا کہ وہ بہت بڑا تعلیمی ادارہ کھولتی

بینش کا شوہر پڑھا لکھا نمازی اسلامی بندہ تھا اس نے ہر طرح سے بینش کو سپورٹ کیا،

بینش نے شادی کے فوری بعد عمرہ کیا

دو بیٹوں کی ماں بنی اور ایک تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھی زندگی مصروف ڈگر پہ جا نکلی

بینش نے اپنے بیٹے سسرال میں چھوڑے اور حج ادا کیا

بہت مطمئین اور خوشحال زندگی بسر کرنے لگی

زندگی میں آزمائشیں آتی ہیں، لیکن جب اللہ کے در کا دامن مضبوطی سے تھامنے والوں۔۔۔اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت کرنے والوں پہ نوازشات کی بارش شروع ھو جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بار بار انعامات سے نوازا جاتا ہے

بینش نے تو دنیا ہی ترک کر دی اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت میں تو رب کیسے نہ نوازتا اسے

بینش ہر سال عمرہ ادا کرنے لگی بار بار جانے لگی

پھر ایک دن بینش نے اس آر جے کو میسج کر کے شکریہ ادا کیا کہ اگر میں نہ تڑپتی آپکی معافی کے لئے اور آپ مجھے نہ کہتے کہ جب عمرے پہ جاو تب آنا تو مجھ پہ اتنی نوازشات کبھی نہ ھوتی۔۔۔

اس آر جے نے کوئی رپلائی نہیں دیا لیکن بینش سمجھ چکی تھی کہ وہ بندہ کیوں آیا تھا اسکی زندگی میں۔۔۔۔

اسکی زندگی کو بدلنے کے لئے۔۔۔۔

اسکی زندگی کو درست سمت کی جانب گامزن کرنے کے لئے۔۔۔۔۔

بینش کی ہستی بدل گئی تھی

اور آخرت بھی۔۔۔

۔۔۔۔۔

سچے دل سے مانگی گئی دعائیں کبھی رائیگاں نہیں جاتی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بعض اوقات دعائیں فوری طور پر قبول کر لی جاتی ہیں

بعض دفعہ آنے والی بلائیں ٹال دی جاتی ہیں

اور بعض دفعہ جب دعائیں قبول نہ ھوں تو آخرت کے لئے ذخیرہ کر لی جاتی ہیں

دنیا اور آخرت کا انمول خزانہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ عزت و احترام کی انتہا کے ساتھ درود بھیجنا

کیونکہ یہ وہ واحد ھستی ہیں جن پہ اللہ اور اسکے فرشتے خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود و سلام بھیج رھے ہیں

ہمارا پروردگار بہت رحیم و کریم ھے وہ چاہتا ہے صرف اسی سے مانگا جائے وہ چاہتا ہے اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود بھیجا جائے

ان دو عملوں سے زندگی میں جو بدلاو بینش کی زندگی میں آیا ہم سب کی زندگیوں میں بھی ان شاءاللہ آئے گا

بس بات صرف یقین کی ھے-----

یقین والے ہی نوازے جاتے ہیں------

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel